

Vol III
No 13



Saturday,
6th December, 1951

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
General Questions and Answers	849—869
Unstarred Questions and Answers	869—875
Business of the House	876—880
L A Bill No. XXVI of 1951, the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill (Referred to Select Committee)	880—916

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

•

•

•

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Solving for ϵ in (10) and substituting into (9) yields

The Hincmeyer Hall Post-View of the Clock

[MR. SIVAKIRIN IN THE CHAIR]

STUDIED QUESTIONS AND ANSWERS

Miyajima et al. / *Journal of Interpersonal Violence* 26(10)

Let us let I denote

317 (86) *Shu Lant de he m Ro* (Medal) Will the hon (Ind) Minister be pleased to state

(a) Whether it finds held by protected trusts are being continued in connection with the collection of revenue under it.

(b) If so, will then the rights of protected tenants be not being affected?

(c) If it is still true why this practice is not being stopped and why putting in a trap to the protected tenants after collecting the revenue area is not there?

چھبہ نہ تیر (شرعی نام کہیں داکٹر) والی والدہ اور ماما باپا والی
دوسرا - کلید سے لے کر والی والدہ اور ماما باپا والی

دو سے روٹا وا
سے جھوٹا دو روٹا وا

نہ سے جرو باجوا داکر عمو با یہ رہے ی نہ ہا مو
دس ار آادہ و و ا با ما مو با

شری و کاشیورڈاڈ ۱۱ اس اس ۱۱ و ۱ نام و حدود

شرعی و امام کس را از ا ۱۶۷۷ و احکام و د ۲۷

شری و کلیمور رائے (۱) ایسا ہے علی اہم احرا ہے ۱۷۱؟

مسٹر امبیٹر - عواں (۱) ا - ۱۱

*318 (304) *Shri N. K. Pathak* (Sillim) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government have received any complaint from Sillim village in the Amugahil District in the last year in the Settlement Department regarding the non-dispatch of taking Rs. 500 amount in village of the village as such.

سرکاری دام ڈیوٹی کے لئے اس وصولی میں ہوں

Chief Inspector of Office

*319 (107) *Shri S. Rudappa* (Chaitan) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) What are the duties of the Chief Inspector of Office?

(b) Whether the Chief Inspector of Office has recommended any improvements concerning my department?

(c) What action has been taken on his recommendation?

(d) Whether the Heads of Departments must be the work of the Chief Inspector in the course of the normal times of inspection?

سرکاری دام ڈیوٹی کے لئے اس کے لئے چاروں راہیں مقرر کی گئی ہیں (Functions) ۱۔
 ۲۔ دوا کے لئے (Heads) کی اس میں بدترین کہ ایک
 ۳۔ اس کے لئے (Efficiency) ہے کارکردگی کا معیار ہے
 ۴۔ اس کے لئے (Organisational Methods) میں امور کے
 ۵۔ (Improvement) کو اور نکھانے کی آ میں اس کے معیار کو
 ۶۔ کارروائی کے لئے ہے اس کے لئے ہے کہ آگوست کے
 ۷۔ کارروائی اور اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اگر ممکن
 ۸۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اگر اس
 ۹۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے
 ۱۰۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۱۱۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے
 ۱۲۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے
 ۱۳۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے
 ۱۴۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے
 ۱۵۔ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

دو سے مراد وہاں کے دو لکھ

Record of Rights Bill

*32 (11) *Shri S. Kadiappal* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) What is the justification for continuing the Records of Rights work after completing the Record Tenancies under Hyderabad Tenancy and Agriculture Act?

(b) Cannot they be amalgamated in one and the same form as is done in Bombay and thereby do away with separate expensive establishment in both?

(c) Is it not that the Record of Rights system has since been changed after Police Act rendering thereby the previous work and forms useless and likely to incur losses in these experiments?

(d) Whether the system now being followed will be altered?

(e) In what way the work has been completed so far and to what extent it is proposed to be extended?

(f) Where it is completed what benefits has it conferred on the ryots?

(g) Whether the mutation Registers are being properly maintained in any parts where the work has been completed?

(h) If not why maintain such a costly establishment?

سرکاری رام کس واؤ اس الے ہاں

اے رجسٹر آف رائٹس اور ہی رجسٹر ڈونڈاں میں ہیں اے
اکہ ایک دوہے میں ڈا جا ڈا رجسٹر آف رائٹس نام سے ہے
میں وہ ہے تہیے میں رجسٹر ڈا نام ورا ہرجا ہا

جو ہا ہا اب ہے ڈا رجسٹر آف رائٹس نام سے اس
میں مکمل ہو جائے گا وان وہ الائن (Amalgamation)
سوال اہانا جائے گا

جواب میں ہے

جواب میں ہے ڈا رجسٹر آف رائٹس نام اور گائیڈ
معلقین میں ہم ہرجا ہا اور ہرجی، اسے ہا اور وہاں آدے اور ہوں
میں پورا ہو جائے گا (جودل میں درج ہے)

صلح ہو۔ وہ آباد گورانی کسی جگہوں میں

جنگ میں۔ اور وہی سکول میں۔ پانچویں۔ پڑھائی۔

جنگ میں۔ اور وہی سکول میں۔ پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

(Introduction)

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

پانچویں۔ پڑھائی۔

عمل لگا گا ہے اوسکو خروں لگا گا ہے ۔ ۱۱ سعدی ۱۰ ۱۱ عام ۱۱ ر ساطا ۱۱

شری گوپال راؤ اکھوٹے - جہاں بستی رہسواں جمع رہا ہے ۔
 اس گورنمنٹ اپنی درسی کے ارے میں نہ پہنچ رہی ہے ؟

شرعی راجہ کش راؤ۔ حایہ احکام کے سب سے ہر معائنہ کے لیے سے اس حاکم کی
 کیٹی ہوئی کی گئی ہے جس کے بعد و حیدلدار ہوئے اور دو ناں آفیسر مسٹر۔ ان
 یوں کا کام ہوگا کہ دورہ ڈی اے انکی ہوئے سے نا باب آئے د کسی ٹرسٹ کے معلق
 سے غلط عمل ہوا ہے نا اسکا نام ہے نا ان رجسٹر کی اصلاح کریں

شری ویریندر پیل (اند) : ریڈارڈ ایف رائس کا نام اصلاح کلمہ و ریچرچ سی کتب شروع ہوگا ؟

شرعیاتی - دہم کشی واڈی میں نا بھی لہہ سکتا۔ ہر مقلد میں دہاڑ آف رائٹس
کام شروع کیا جاتا ہے۔ ہر ہزارہ میں نا کام چلے اں حد سے مروج ہوا نا وہاں
پلے سے کچھ رجسٹرار اور دہاڑ موجود تھا اسلئے وہاں کام نہ وع کرے میں آسای
تھی - دو ہی حکموں نا نااب نہ تھی -

شری کے۔ وی۔ رام راؤ (ایڈیٹر)۔ کیا یہ صحیح ہے؟ صلح الخلفاء میں
ریکارڈ آف رائٹس قائم شروع کیا گیا تھا لیکن بعد میں روک دیا گیا ؟

شرمی کی۔ رام کشن راؤ۔ مجھے اس وقت یاد ہے۔ لیکن اس سے پہلے ہوں کہ
اعلیٰ مسکلات کی بنا پر وہ کدیا گیا ہو۔

شری دارائن راؤ سرمسنگ راؤ (بانی)۔ مرہٹواہ کے حاگری ہواغاب میں وہ نام
بسم اللہ

شرقی - رام کشن رائے - اکیس سالہ دھاروی میونسپل کالونی میں پیدا ہوا ہے۔ ایم
ایچ ایم سی کے۔ جب کالج میں تھا تو وہ سب سے زیادہ دلچسپی طبیعیات میں لے کر
رہا۔ مریض تھا جانیگا

شری اورینڈر پٹیل سے مصحفہ میں یہ نام نکال دے تا اندازہ ہے کہ

شرعی - رام کشن راؤ ۔ میرا اندازہ ہے ۳۔۴ سال، ۱۰ ماہ و روزہ کے کا لیونکہ وہ بہت کم شکل نام ہے

(3) നൽകിയിരിക്കുന്നവയിൽ ഏതൊക്കെ ശരിയായിരിക്കും? (ചുരുക്കത്തിൽ)

[illegible][illegible]

شرعیاتی دام کشی راؤ - ۱ سرال اس بیسے پہلا ہے ہونا ۔

میں

مریکی داماد اور () میں ان کی ہوں گی

مریکی داماد () میں ان کی ہوں گی

مریکی داماد اور () میں ان کی ہوں گی

مریکی داماد () میں ان کی ہوں گی

Omantha University

*323 (393) *Sri M S Rajalingam* (Wuttu) Will there be the Chief Minister be pleased to

Whether in the proposed changes of Omantha University into a Hindi University Hindi is going to be compulsory school language?

مریکی داماد اور () میں ان کی ہوں گی
(Consideration) کے اس میں ایک

Sri M S Rajalingam May I know whether the Chief Minister in his capacity as the Chancellor of the University has taken note of the fact that there is a major section of the press and the population that is desirous that English should be the medium of instruction till the regional language can take its place?

Sri B Ramakrishna Rao I do not know whether it is a major section of the press and the public but certainly a section of the press and the public has represented that English should continue to be the medium of instruction for the transitional period. I have taken note of that.

Sri M S Rajalingam Is it also the view of the Central Government Sir?

Sri B Ramakrishna Rao I cannot speak on behalf of the Central Government?

Shri M. S. Rajalingam : May I know Sir, what the terms of reference of the Editorial Expert Committee are in this connection?

Shri B. Ramalinga Rao : I do not know how this question would arise here. I am however prepared to give the hon. Member the reply.

On the 9th Dec when the Government of India have issued a notification of which I have received a copy only this morning. The hon. Member wanted the terms of reference and I will give him only the terms of reference. The terms of reference are as follows.

1. To consider and recommend what should be the future character, scope and administration of the Osmania University in the light of the new conditions and taking into consideration the views of the University and the Government of Hyderabad.

2. To consider the desirability and practicability of introducing Hindi as the medium of instruction in the Osmania University and the manner and stages in which it should be done.

3. To consider the scope of the study of English at the University and in the Colleges.

(a) until Hindi fully becomes the medium of instruction and

(b) thereafter.

4. In the light of the recommendations under the foregoing items to consider the future improvements of the colleges which are administered by and affiliated to the University.

5. To consider the best manner in which the University should encourage the study of Urdu and the regional languages of Hyderabad namely Telugu, Marathi and Kannada and the future scope of these languages in the University curriculum and especially in the affiliated colleges.

Shri M. S. Rajalingam : Were the terms of reference a result of the negotiations between the Government of Hyderabad and the Government of India?

Shri B. Ramalinga Rao : Yes.

Shri M. S. Rajalingam : Does the hon. the Chief Minister remember that in his answer to one of my questions in the previous session?

session he stated that the Osmania University would be run on the same lines as the Benares Allahabad and Delhi Universities? Does it not mean that all these Universities will have no medium of instruction?

Shri B. Ramakrishna Rao I cannot say that. That will probably form the subject matter of enquiry by the Educational Experts Committee. It is covered by one of the terms of reference which I have mentioned just now.

Domination of Professors

324 (393A) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state—

How does the Government propose to allay the fear in the mind of the public that there is going to be a domination of the Professors, Lecturers etc. of the worth of the change?

Shri B. Ramakrishna Rao There is no specific question. I can only say that there is no intention to deprive professors, lecturers and teachers from the Nuclei after the change, if it does take place. Hence the question of allaying any fear in the mind of the public does not arise so far as the Government of Hyderabad or the Government of India is concerned.

Shri M. S. Rajalingam Does the hon. the Chief Minister as the Chancellor of the University mean that an autonomous body like the University shall leave the full right for appointing Professors and Lecturers?

Shri B. Ramakrishna Rao Undoubtedly. The University Council or whichever body has the supreme executive authority in the University will have the powers enjoyed by any other University under Charters governing them and the Osmania University is no exception.

Details of Savings

*325 (393B) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state—

What are the details of the 18 lakhs of savings that the Government is going to have as a result of the said change?

Shri B. Ramakrishna Rao No specific data can be supplied now with regard to the details of 18 lakhs of savings to which I

reference has been made in one of the alternative proposals made by the Government of India in their note. That itself is one of the terms of reference to the other Committee that has already been appointed, namely the Committee presided over by the Secretary of the States Ministry i.e. Mr. V. K. Rajah and it is premature to conjecture about the date of the statistics.

Shri M. S. Rajalingam : Has the Government any rough idea about it Sir?

Shri B. Ramakrishna Rao : There is a rough idea which I think I had given in the course of my speech on the resolution about the University. I had given some details then.

Expenditure on Student

*326 (393C) **Shri M. S. Rajalingam** : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state—

(a) What is the expenditure on an average incurred on every student by the Government at present?

(b) Is the Government sure that this standard shall be maintained after the end change?

Shri B. Ramakrishna Rao : I am afraid I have been answering in English. It is against the ruling of the Chair.

Mr. Speaker : It is not a ruling. It is agreed only for the sake of convenience.

Shri B. Ramakrishna Rao : (a) Average expenditure incurred on every student by the Government is about Rs. 500 per year.

(b) In the change over the Government has no fear regarding the lowering of standards as the University is governed by its Rules, Statutes and Ordinances.

Mr. Speaker : Still the hon. Chief Minister is answering in English!

(I whisper)

Shri B. Ramakrishna Rao : I am reading the answer. I can, however, translate it into Hindi.

(اے) جواب ہے کہ ہر طالب علم کو سالانہ طور پر 500 روپیہ خرچہ ہوا ہے
اسکی مدار 500 روپیہ ہے

870 (with D. 1132) Sri Lakshmi Narayana
 (Chairman) (Chairman)
 (Rules) (Rules)
 (Ordinances) (Ordinances)
 (Chairman) (Chairman)
 (Chairman) (Chairman)

Financial Statement

*327 (395) *Sri M S Raghunath* Will it be the Chief Minister be pleased to state

Whether there are any laws relating to language and non-officials members of the Education Department meant to suggest changes in the University?

مریکی دہم لہو دہا

Sri M S Raghunath Is there any member of Hyderabad State on the Committee? What is his name?

Sri B Ramakrishna Rao Now that the resolution has been issued by the Government of Hyderabad on the subject of closing the personnel of the Committee that has been appointed

Sri Acharya Nandani Das Vice-Chancellor of the Banaras University will be the Chairman of the Committee. The Members are

Dr Abdul Haq Principal Presidency College, Madras

Dr B B Dey Retired Director of Public Instruction, Madras

Sri A R Wadia ex-parte Vice-Chancellor Banaras University (now residing in Bombay)

Dr M S Thacker Director Institute of Science, Bombay

Sri Krishnamurthy Rao Vudya Special Hyderabad Legislative Assembly Hyderabad

Sri M Hanumanth Rao Mayor Hyderabad Municipal Corporation Hyderabad

Sri Krishnamacharya Joshi Member of the House of people from Hyderabad

Dr S Bhagwantham Vice-Chancellor Omandur University and

Dr S Bhagwantham will be the Chairman of the Committee

Place of English

*318 (3)3A) *Shri M S Kadambari* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

What will be the place of English in the proposed change of Osmania University into a Central University?

Mr. Speaker Answers to the previous question has covered this matter.

Shri M S Kadambari But the implications I desire to ask may be different.

Shri B Ramakrishna Rao The matter has to be considered and decided by the various academic bodies of the University.

Utilisation of Iulaknuma Palace

*329 (199) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government intend to approach H I H the Nizam for the utilisation of Iulaknuma Palace to house the Osmania University?

Shri B Ramakrishna Rao No.

Shri M S Rajalingam Is it a fact that the beautiful site was also a consideration for starting a Central Hindi University?

Mr. Speaker The hon Member is arguing and suggesting.

Shri M S Rajalingam I am not arguing Sir. It is a pity that sometimes even asking for information appears to be an argument or suggestion. It is a piece of information that is wanted.

Mr. Speaker That is a suggestion. Next question.

Shri M S Rajalingam Though you have given a ruling in the matter I still hold that my question is not an argument.

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri M S Rajalingam*

Shri M. S. Rajah in reply to the notice of the hon. Chief Minister and the Chancellor of the University that the whole of the South including the paper Hindu is against bringing the Osmania University and the Hindu University.

Shri B. K. Ramiah It is against it is against.

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri Rajah* in.

Grants in aid to Libraries

*332 (131) *Shri M. S. Rajah* and Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(a) The amount allotted to grants in aid to libraries in the budget of 1951-52?

(b) The amount earmarked for similar purpose in the year 1952-53?

(c) The number of libraries which received the grants last year and the total amount so received by them?

मिनिस्टर फार पब्लिक हेल्थ, मेडिकल अँड एज्युकेशन (मी. कुलचर गांधी) सा ५१-५२ विसवी ते गवर्नरने गवर्नरीज ते गिव (२०,०००) रु मजूर दिव द्या. सा ५२-५३ विसवी ते गिव मी विसवी ही रकम मजूर की गयी ६। गुविस्ता साक (२२) गवर्नरीज ते गिव (६,८१) रु मजूर की गयी।

سری کے وی راجہ راڈ (۲۰) اسی رقم دیا گئی
کی

मी. कुलचर गांधी यत्ना दिती दिती लिखित (Individual) गवर्नरीज का सारा साक दिती गवर्नरीज २०,००० रु मजूर की गयी मी और जो गवर्नर ते गवर्नर मजूर सब ते (२२) गवर्नरीज। और वही ताक मजूर की गयी।

سری سی راجہ رام (۲۰) اسی رقم دیا گئی

मी. कुलचर गांधी गा गाती मजूर रु (Type) हो गयी।

سری ہنگو ب راڈ کھنہ راڈ گاڑھے (عسٹ) سرھواری فی سی لا ر
لو رقم د گئی

मी. कुलचर गांधी विसवे गिव मोला ताकित।

سری اسبرنی (بالکند) (۲۲) لا مژور د ن نہاں وامع س

श्री कृष्णदास गायत्री श्री गायत्री गायत्रा ह्युत्तमो ज्ञानो यो न विद्वान्मया ।

Mr. Speaker Let us proceed to the next portion. Sri
Rajalingam

*333 (431A) *Shu M S Rapahan and* Will the Hon. Minister for Public Health, Medical and Education, please state

Whether there is any proposal to liberalise the Rules relating to recognition of the right to aid to them?

[illegible]

Shri M S Rajalingam : Does the Adult Education Committee make any suggestion for liberalising the Rules regarding adult?

श्री फलचंद गांधी सटवर्ग मंत्र १२ दिवसीय गंगा पूजा कार्यक्रम १९८६

Shri M S Rajahmugam : Sir, My question is whether the Adult Education Committee has made any recommendation in this regard?

Shri Phoolchand Gaudhi I do not know

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. ✓
 Ryalingam

Vocati mei I due sti m

*334 (432) *Shri M S Rajalin,am* Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

Whether the Government intend to abolish the post of Special Officer for Vocational Education and merge the Department with the Education Department?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the negative.

Shri M S Rajalingam : Sir, is it a fact that many of the Vocational Girls Schools are being run for run sake and that they do not have adequate strength?

Mr. Speaker: How does this question rise? It is not relevant.

*338 (440) *Shri M S Rajalingam* in Writing to the Minister for Public Health, Medical and Education Department

Whether it is a fact that the Government have adopted the principle of equal status and salary for all teachers in aided and Government schools when pay commission will be implemented with effect from 1st September 1952?

श्री कुमरव गंधी दिवस जवाब सभा (१३९) में पूछा है।

Mr Speaker Let us proceed further. *Shri Rajalingam*

Dear Member

*339 (441) *Shri M S Rajalingam* in Writing to the Minister for Public Health, Medical and Education Department

(a) Whether dearness allowance is being paid to teachers in Government schools drawing a salary of less than Rs 10 per month?

(b) If so from what year?

(c) Whether the same principle is being observed in aided schools also?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) Since October 1949.

(सी) का जवाब यह है कि सैलरी स्टाफ (Aided Schools) में सार्वजनिक आधार (Basis) पर सैलरी की वही सी शिफ्ट बिजारी दिवस (Dearness Allowance) बढ़ाई नहीं किया गया था। बरफ 1949 में सार्वजनिक आधार पर बढ़ाई कर दिया गया है।

Shri M S Rajalingam Does the hon. Minister contemplate asking the Managing Committees to provide the teachers with the same facilities of D.A.?

Shri Phoolchand Gandhi Of course. It is provided in the Rules. They have to abide by that.

Mr Speaker Let us proceed to the next question. *Shri Rajalingam*

Provident Fund Rule

* 310 (113) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether the Government propose to enforce provident fund rules in aided school?

श्री फुलचन्द गोखले : जय हो ! जी वरना यह सारा तो मान्य होगा कि हेड मस्टरस में भी प्रोविडेंट फंड (Provident Fund) लागू होना चाहिये।

Mr. Speaker : Next question. *Shri Rajalingam*

Grant in Aid to School

* 341 (144) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the policy governing the grants in aid to schools is reviewed by the Government from time to time and if so at what intervals?

(b) Whether the Government propose to review this matter in September, 1952?

(c) What is the basis adopted at present for fixing the grants?

(d) Do the Government intend introducing any changes in the matter?

Shri Phoolchand Gandhi : (i) The answer is in the affirmative

सोच जानना यह कि वह किस किस आधार पर। (बी) (सी) और (डी) का जवाब यह है कि प्रत्येक साल। (Grant in aid) के मुद्दा का रिवीज किया गया है। (Revised rules) को लागू करने के लिए अभी है। यह सब व सहायता देना चाहिये।

Managing Committee of Aided Schools

* 342 (146) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there are any gazetted officers of the Government on the managing committees of aided schools?

(b) Whether the Government have any objection for the officers to serve on such managing committees?

Shri Phoolchand Gandhi : (a) The answer is in the affirmative

سری نواس رڈی: یہ سوال ہے کہ آیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟
 کیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟

سرکاری سرپرست: ہاں، اس کے لئے ایک اسکیم ہے۔

سری نواس رڈی: کیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟

سرکاری سرپرست: ہاں، اس کے لئے ایک اسکیم ہے۔

سری نواس رڈی: کیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟

سرکاری سرپرست: ہاں، اس کے لئے ایک اسکیم ہے۔

سری نواس رڈی: کیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟

سرکاری سرپرست: ہاں، اس کے لئے ایک اسکیم ہے۔

سری نواس رڈی: کیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟

سرکاری سرپرست: ہاں، اس کے لئے ایک اسکیم ہے۔

سری نواس رڈی: کیا اس کے لئے کوئی اسکیم ہے؟

Impugning Graduate

*346 (312) *Sri G. Srinivasulu Reddy* Will the hon. Minister for Labour Information Rehabilitation and Planning be pleased to state

Whether there is any scheme before the Government to provide employment to all the 150 engineering graduates who have passed this year?

پبلک ورکس مسٹر: (سی ایم ایچ) گزشتے دن کے ایک کونسلر نے اس کے بارے میں سوال کیا تھا۔ سرکار میں اس کے بارے میں ایک اسکیم ہے۔ اس کے تحت ان کے لئے کام فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کے لئے ایک اسکیم ہے جس کے تحت ان کے لئے کام فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کے لئے ایک اسکیم ہے جس کے تحت ان کے لئے کام فراہم کیا جائے گا۔

سہی ن کے نام
ان کو (۷) - ناد وجر در نہ ہی گوں دوہم لجا
میری جیسے رام رانی
ہیں کوگر نہ س ہر
میری مہدی وارچک ل عمر لوٹ
میری سی میری راملو اب سے سے سے - ۴ ۳ ہیں
میری مہدی وارچک - ۷ ۷ ہی ب ۷
ان کا اب دا ہے
شری سی میری راملو (۷) All over
(English) (۷)

Labour Commission

4347 (366) *Shri Narayan Rao Naray Rao* Will the hon. Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

- (a) Whether it is a fact that the Labour Commission is performing the duties of the Labour Secretary in addition to his own?
(b) If so, in what relation?

لبر ری ہڈائیں امرہ س اینڈ لبر سہ (شری وی بی راجو) ۱
لبر وہ ڈسٹرکٹ لبر ن ڈار س ا ک ی بی سہ ام
دے ہیں لبر ک ی ب ۷

شری اداسی راڈ برسنگ راڈ ۱ ۷ کے علاوہ ۷
شری وی بی راجو ۷ لبر ۷ لبر ۷ لبر ۷
Shri M. Buehah What is the amount that is being paid?
(Provisional Allowance) (۷) لبر وی بی راجو
دو ہورے کس ڈاگرا

شری سی جمب راڈ (۷) ۷ لبر ۷ لبر ۷ لبر ۷
کنا ان سے رک (Work) ۷ (Suffici) ۷
Mr. Speaker That is the administrative work
شری وی بی راجو ۷ لبر ۷

Collecting Fund for MCC Meeting

*78 (702) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon. the Chief Minister be pleased to tell—

(a) Whether the Government is aware that the Local and World Congress committees are collecting fund by lot in the ensuing session of the All India Congress Committee?

(b) If so, whether the Government propose to take any action against such persons?

شرعی رام کس داڑی کی اطلاع میں ہے کہ
 اس کے لئے ایک اور کمیٹی ہے جس کا نام ہے
 (Win) (جس کے لئے ایک لکھ ہے)
 شرعی رام کس داڑی کی اطلاع میں ہے کہ
 اس کے لئے ایک اور کمیٹی ہے جس کا نام ہے

Shri M. S. Rajalingam Is the Government aware that the organised propaganda is going on in this direction by interested parties?

شرعی رام کس داڑی کی اطلاع میں ہے کہ
 اس کے لئے ایک اور کمیٹی ہے جس کا نام ہے
 (Win) (جس کے لئے ایک لکھ ہے)
 شرعی رام کس داڑی کی اطلاع میں ہے کہ
 اس کے لئے ایک اور کمیٹی ہے جس کا نام ہے

Mr Speaker How does that arise?

Shri G. Sri Ramulu It is about funds. I want to know whether the Government has (b) given some funds.

(No answer was given)

شرعی رام کس داڑی کی اطلاع میں ہے کہ
 اس کے لئے ایک اور کمیٹی ہے جس کا نام ہے
 (Win) (جس کے لئے ایک لکھ ہے)
 شرعی رام کس داڑی کی اطلاع میں ہے کہ
 اس کے لئے ایک اور کمیٹی ہے جس کا نام ہے

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم
ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کر رہی ہیں

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم
ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کر رہی ہیں

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم
ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کر رہی ہیں

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم
ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کر رہی ہیں

Shohulla Khan Memorial Fund

79 (703) *Shri Syed Hasan* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) How much amount was sanctioned for the late Shohulla Khan Memorial Fund?

(b) How was it utilised?

(c) Whether his widow and children are benefitted by it?

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم
ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کر رہی ہیں

دو اور ایک سو تین سو پندرہ روپے

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم

سری ٹیڈل ماسیری دو () ایک سو تین سو پندرہ روپے کی رقم

Shri Mumbai Board of Revenue

180 (704) *Shri Syed Hasan* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

شرعی ری رام کس راڈ (اے) اس وقت حواسٹ ٹو بلر میں رہیں ان کے در
 ی میں ہے وہاں سے اہم مایاں میں حکومت کو اڈوا میں (Advice)
 دیں۔

شرعی ری رام کس راڈ (اے) اس وقت حواسٹ ٹو بلر میں رہیں ان کے در
 ی میں ہے وہاں سے اہم مایاں میں حکومت کو اڈوا میں (Advice)
 دیں۔

شرعی ری رام کس راڈ (اے) اس وقت حواسٹ ٹو بلر میں رہیں ان کے در
 ی میں ہے وہاں سے اہم مایاں میں حکومت کو اڈوا میں (Advice)
 دیں۔

شرعی ری رام کس راڈ (اے) اس وقت حواسٹ ٹو بلر میں رہیں ان کے در
 ی میں ہے وہاں سے اہم مایاں میں حکومت کو اڈوا میں (Advice)
 دیں۔

State Counsellor

*82 (804) *Shri M. Buelah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) The duties and functions of the State Counsellor?

(b) Is it a fact that all important papers have to pass through him?

شرعی ری رام کس راڈ (اے) اس وقت حواسٹ ٹو بلر میں رہیں ان کے در
 ی میں ہے وہاں سے اہم مایاں میں حکومت کو اڈوا میں (Advice)
 دیں۔

(ی) یہ ہے کہ اس کے ذریعے سے حکومت کو اڈوا میں (Advice) دیں۔
 مسٹر اسپیکر آپ کے دو سے جواب میں دیا
 شرعی ری رام کس راڈ (اے) اس وقت حواسٹ ٹو بلر میں رہیں ان کے در
 ی میں ہے وہاں سے اہم مایاں میں حکومت کو اڈوا میں (Advice)
 دیں۔

Transfer of Subordinates

84 (843A) *Shri Mundchand Phale* Will the hon. Chief Minister be pleased to note

(a) How many Ishildas were transferred from Sillad taluqa during the last 2 years and what is the reason of such transfers without such a long time. On the other hand certain Clerk and Godowns have been working in the Ishild Office in Bhokardan and Sillad for more than 1 year continuously.

(b) Will these Clerk and Godowns be transferred or allowed to work permanently in the same Office?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Since December 1951 only 2 Ishildas have been posted to Sillad taluqa. As far as the one who was officiating in that vacancy for a short time and the other who is working at present.

These transfers were effected on administrative ground. The transfer of Clerks and Godowns in the district fall within the purview of the Collector and their transfer is entirely depend upon administrative exigencies.

Land as 'Bancharat'

85 (855) *Shri P. Vasudha (Gowd)* Will the hon. Chief Minister be pleased to note

(a) Whether there is any rule that 10% of the area in each village should be reserved as 'Bancharat'?

(b) The number of villages in the State which have no bancharat or have bancharat less than the prescribed 10%?

(c) What steps are the Government taking to provide the requisite bancharat area in such villages?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Yes, there is rule laid down in Revenue Department's Notification No. 15 dated 25.1.1951.

(b) The information is not immediately available and will be furnished if sufficient notice is given.

(c) There are orders to set apart unoccupied areas for 'gumam' where there is no 'gumam' here or where there is less than the minimum percentage.

Ex farm Assessment

*86 (856) *Shri P Vasudev* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there are any ex farm villages in Bhongir and Gajwel taluqs in which land revenue is still being collected at old Jagu rates?

(b) If so why the level of assessment has not been brought down to the adjoining Diwani level?

(c) By what time do the Government propose to remove this disparity in the pitch of assessments?

(d) Whether and if so what interim relief is proposed to be given to such villages?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No jagu orders are expected to be existing in Gajwel and Bhongir taluqs in per which the collection of the land revenue should still go on at the old rates prevalent in jagudari days.

(b) On the receipt of complaints in respect of high assessments in Ex Pugh villages of Medak district, the Board of Revenue proposed relief to be granted to these ryots which has been sanctioned by Government. As a result higher assessments have been scaled down in conformity with the adjoining Diwani rates.

(c) It is not possible to show what time the Government would like to remove the disparity in the pitch of assessments. However, Resettlement and Revision have been taken up by the Settlement Department in villages and taluqs where this has not been done. Gajwel is a new taluq formed after the abolition of the jagus and many of the villages now included in this taluq belonged previously to Siddipet and the Settlement of Siddipet terminates in 1967. Therefore the Revision of Gajwel taluq is expected to be undertaken after the expiry of the said last year.

(d) The case of high assessments is being urgently attended to by the Board of Revenue. The pitch of assessment varies from jagu to jagu and the reliefs granted or to be granted are bound to be quite different from one another. The Board has recently taken up the question of five villages in Bhongir taluq.

Lotni Khas

*87 (857) *Shri P Vasudev* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of land granted under the 'Lotni Khas' Rules?

(b) Whether under these rules land is granted to other communities also besides Huijins?

(c) If so the percentage of land granted to Huijins?

(d) Which is the authority or body that take control of lands under the said rules?

(e) Whether there is any connection between allotment of lands under the said Rules and the Acharya Vinoba Bhave Special Revenue Rules?

Shri B Ramkrishna Rao (a) The total area of land granted under the Tanti Khis Rules is 59,170 acres 7 guntas.

(b) Yes to other tribal communities also.

(c) No percentage of land is fixed in the matter of granting land to Huijins.

(d) District Committees consisting of Deputy Collector, Assistant Engineer and Assistant Director of Agriculture take grants of land under the above Rules with the participation of non-official members of Taluq and District Supply Committees.

(e) Shri Acharya Vinoba Bhave Special Rules of 1951 provide for the acceptance of free gift of land and such gifted land are distributed amongst suitable persons having regard to the wishes of the grantee as far as possible. Thus the scheme of land distribution among the Huijins and other backward classes and the Bhoo Yagna Scheme sponsored by Shri Vinoba Bhave are similar in action and object and are conducted independent of each other.

Tenancy Rights

*88 (806) *Shri Ch Venkatesh Rao* Will the hon'ble Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Bona Karikayy and four other tenants of Gudguntlapalem village in Huzur taluq were forced by the Sub Inspector of Police of Nigudlagudem who arrested them on 24.9.1952 to surrender their tenancy rights?

(b) If so for what reasons?

Shri B Ramkrishna Rao (a) No it is not a fact.

(b) This question does not arise.

Compensation for Land

*89 (564) *Shri Vajrao Vidhwanath Phatale* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the survey of the fields through which the Aungmyidid to Indpur Road was constructed forty years ago on compensation has been paid yet?

(b) If so, what action does the Government propose taking in the matter?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) No case of compensation of land required for Aungmyidid Indpur Road is pending except 6 cases wherein lands were recently acquired either for diversion of roads or for construction of bridges.

(b) Amil Kumbhlik Silt in assessment of land has been effected in the concerned land record papers.

*90 (864A) *Shri Nago Rao Vishwanath Phatal* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that metal (Chunkhidi) was excavated from some private fields in Sivangi village of Aungmyidid taluk without consulting the owners of the fields and without paying compensation to them for the construction of Haveli tank?

(b) Were there any complaints made by the owners of the farms?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Yes. Proceedings relating to acquisition and compensation of land required for Haveli tank at Sivangi are in progress.

(b) No.

Kothagudem Hospital

*91 (808) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Matron of Kothagudem Hospital is showing racial discrimination in treating cases?

(b) Whether it is a fact that she always quarrels with nurses and in patients?

(c) Whether any representation has been received in this matter?

(d) If so, what action has been taken thereon?

Shri Phoolchand Gandhi (a) No such information is available. It may be pointed out that the Hospital is a Dispensary and is not managed by the Medical Department.

(b) No information is available.

(c) No information from any agency has been received in the Medical Department.

(d) The question does not arise.

Headmaster's Quarters

*92 (847) *Shri Manohar Pandit* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state—

(a) Whether Government are aware that Shri Manohar Pandit, Ex Head Master of Chhapra High School, Aurangabad is occupying a portion of the school building as his residential quarters in spite of the fact that the accommodation there is allocated for the class rooms and in addition is causing damage to the school furniture by keeping the gates open after the school hours?

(b) Whether Government are also aware that Shri Sagar Ahir, the Deputy Director of Education, during his absence in Bombay ordered the said Headmaster to vacate the quarters?

(c) Whether it is a fact that the present Headmaster also has submitted an application in this regard?

(d) If so what action has been taken?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) The answer is in the affirmative.

(c) The answer is in the affirmative.

(d) Orders have been issued asking Mr. Manohar Pandit to vacate the building.

Medicine Chests

*93 (863) *Shri Nagao Vishwanath Phatak* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state—

(a) Whether it is a fact that the Medical chests supplied in Aurangabad district, contain medicines for three months?

(b) If so, when will the new stock be supplied?

(c) How many chests are distributed in Aurangabad district?

Shri Phoolchand Gaudhi (a) & (b) Medicines supplied with each village Medicine chest are ordinarily sufficient for a period of four to six months. The 1st supply to Amangabad district was in September 1951. The stocks are replenished periodically.

(c) 80 village medicine chest have been distributed and six more have recently been supplied in the Amangabad district.

Patta for Village Sites

50 (90) *Shrimati Rajamati Deor* (Sussidi Reserved) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any and if so how many applications have been received from Hindus for getting Patta of village site (Gionthan) lands during the last two years?

(b) For how many houses and in what places have such applications been granted?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Patta, Khurji Kuthi Pournbake in Grama lands are acquired by Government to provide house site for Hindus. Such lands are not given as Patta to the Hindus. The question of the number of applications received in this connection does not arise.

(b) Lands thus acquired are given to Hindus who are desirous of constructing house. The number of applications cannot therefore be determined.

Acquisition of Land for Road

51 (86) *Shri Manichand Patil* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) What is the total acreage of land acquired by the Government for constructing a road leading from Chikalthana to Shrihagur and Jilhi to Bhokard in the district of Amangabad?

(b) Whether compensation has been completely paid? If not when do the Government propose to pay it?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) The data regarding total acreage is not readily available and has been called for from the Collector, Amangabad. This will be furnished to the House if sufficient notice is given.

(c) The payment of compensation for the land acquired is the direct responsibility of the Collector concerned. This information is not readily available and has been called for from the Collector.

نہاں ن وا سا او ہے وہ ہی ہاؤس کے برابر ڈھانچوں
کر روا جس (Pin It) کے سلسلے میں نہیے

REASONS FOR PUTTING IT IN THE QUESTION OF PRIVACY UNDER
R111 213

یہ وہ رہا کہ وری شدہ ن فی حساب سے پس ہوئے اس میں نہ مانا
گناہ ماب وال با جواب دینے سے اجازت ہے اس وجہ سے روح آپ
پر ہوا۔ (Branch of Privilege) ہوا ہے اس لیے اس معاملہ
کو ذیل اب روانہ (Committee of Privileges) کے پاس پس
دردا اس

ہیں۔ اس کے علاوہ اس وقت کی رکارڈز روٹنگس (Recorded Proceedings) کو دیکھا جائے گا اور یہی ٹوی جس میں سے معلوم ہو کہ انہوں نے سوال کا جواب دے نہ دیا ہے۔ (Refuse) کیا ہو وہ سوال نہ تھا کیا اور سے رہ داری؟ یہ ہے سبائی مارکی گئی، اسکے بارے میں انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔ وال ناجار ہے میں اس کا جواب دیتا ہوں چاہا اسکے ساتھ ہی میسر! پھر سے ناٹ الالوڈ (Not Allowed) کہہ کر سوال کو نامعلوم کیا

ہے ولایت کے بارے میں سربراہوں کی اطلاع اسے جو
روایوں والے کے الفاظ میں دی گئی ہے

Rule 86 (m) It shall not contain argument inferences nor
misleading expressions imputations of lies and untrue statements

جو گونا گورے اس سے لے کر ڈی (Disallow) (Disallow) (Disallow) اس سے لے کر
سول جواب دے گا (Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow)
دے کے لے کر کہا گیا ہو کہ اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow)
ہے اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow)
رجا اور واضح ہو کہ اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow)

انکے اور جس میں اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow)
میں اس کی سربراہی میں ہو کہ اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow)
(Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow)
نوائے ولایت کے بارے میں اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow)
اسی سوال جواب دے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow)
میں کر رہے ہیں اس سے لے کر (Disallow) (Disallow) (Disallow) (Disallow)
سنا جا رہا ہے

(From Decisions of the Chairman Central Legislative Assembly)

327. A supplementary question to a question regarding the
Indo-Burma Finance Adjustment was asked to which the Finance
Member replied that he was not prepared to answer it. It was
argued that a refusal to answer any question must be supported
by reasons and on appeal the President ruled

When a Government Member refused to answer a particular
question the Chairman generally presumed that it was because it was
not in the public interest to answer the question. But it is due
to this House that an Honorable Member of Government refus-
ing to answer a particular question should indicate the ground
on which he refuses.

و اس طرح ڈیپلٹک ابرہہ کی حالت میں جواب نہیں دیا گیا ہے و وہ
دے کیے ہیں ایک اور روایت (Ruhing) (Ruhing) (Ruhing) (Ruhing)
میں عبد الرحیم کی ہے جب وہ سربراہ اس سے لے کر (Disallow) (Disallow)

(Central Legislative Assembly Mr. Abdul Rahim's decision,
Page 207)

From Mr. Speaker's Parliamentary Practice it is clear that the refusal of a Minister to answer a question of the public interest is not a valid ground for adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest is not a valid ground for adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest is not a valid ground for adjournment.

اگر کسی سوال کے جواب نہ دے گا تو اس کا جواب نہیں دیا جائے گا

(Mr. Speaker's Parliamentary Practice, 13th Edn., Vol. 1)

An answer to a question of the public interest is not a valid ground for adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest is not a valid ground for adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest is not a valid ground for adjournment.

اگر کسی سوال کے جواب نہ دے گا تو اس کا جواب نہیں دیا جائے گا

(House of Commons Debates, March 1952, Vol. 6, p. 201)

Mr. Bellore: I wish to ask you today, Sir, on a point of Constitutional importance. I wish to know what the law will be in order for a Member to move the adjournment of the House in order to call attention to the following matter which is to me of great public importance, namely the refusal of the Minister responsible to this House to give the ground of his action in a matter in which he acted in his capacity of a public Minister? Can the adjournment be moved on the refusal of the Minister to state the grounds of his action?

اگر کسی سوال کے جواب نہ دے گا تو اس کا جواب نہیں دیا جائے گا

Mr. Deputy Speaker: I should like to thank the hon. Member in the first place for having given me much notice that he was able to give of his intention to put this question. My reply to him is that I do not think it is competent to move the adjournment of the House on those grounds. A Minister cannot be forced to give an answer if he declines on the grounds of public policy. Under those circumstances I could not expect the Motion of the hon. Gentleman to move the adjournment under Standing Order 10.

(Articles) کا حوالہ دیا ہے جس کو (Inconsistency)
(Repugnancy) کا تھا جس کا واسطہ فوجداریوں میں
وہاں طرزوں میں ان کا وجود ان کے وجود میں
وہ جس میں (Statement of Object and Reasons) میں لکھا
کا ہے اس سے ان کے ان کے احکامات میں
کے (Hyderabad Criminal Tribes Act) کو ملحوظ رکھا گیا اور
موجہ ہوئے ہیں اس سے فوجداریوں کی صورت میں ہو
اس میں ان کے لئے

for imposing restrictions on the movements of
habitual offenders for requiring them to report themselves to
specified authorities and for providing means for the correction
and reformation. The proposed legislation is intended to achieve
the object in view.

ان میں ایک قسم کا طرز لکھا ہے جو کہ اس کے
اور اس کے لئے جو احکامات ہیں وہ اس کے لئے
میں ان کے احکامات میں اس کے احکامات میں اس کے
اس کے لئے جو احکامات ہیں اس کے احکامات میں اس کے
کانگریس (Concurrent Law) میں ہے کہ اس کے لئے
اور پارلیمنٹ میں اس کے احکامات میں اس کے
اگر اس کے لئے (Criminal Law) اور اس کے لئے
کے لئے رہا ہے تو معلوم ہوتا ہے اس کے لئے اس کے
دئے ہوئے اس کے لئے اس کے لئے (Criminal Law)
میں اس کے لئے اس کے لئے اور اس کے لئے اس کے لئے
میں اس کے لئے (Subject Matter) اس کے لئے اس کے لئے
دیکھتے ہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

مسٹر اسپیکر۔ کل میں سے صرف ان کے لئے اس کے لئے
چاہئے۔

شری اسی رائے کو اسے صرف اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
دوسرے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

[Mr. Deputy Speaker in the Chair]

شری اسی رائے کو اسے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

ہے اور جامعہ اسماعیل ڈیپارٹمنٹ اور ایک میں جماعت آگاہ ہو ہے حرجل کا
 اڑنا فاسٹ ڈریسنگ (Fast Dressing) لڑا ہے عذاب ہے انکو ہے وہ
 حراہ لڑا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 مراں لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 میں محسوس آگاہ ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 محکوم لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 انکو لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 اوپر احکامات کے نامہ ارسال ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے

یک بریل میں لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 ہادی الطیر میں لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 گوا فرہم لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 کے عاب انکو لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 دو مال کی دی سیاب لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 ۲ جب سے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 اس لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے
 ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے لڑا جاتا ہے

**Shri M. S. Rajahmangam* : Mr. Speaker Sir, Various doubts and suspicions have been expressed about this Bill. I am afraid, Sir, that if we have looked to the responsibilities of the legislators themselves we would not have suspected it and in reality as far as I know it is not advisable also that we should do that. If we place the Bill through the Indian Constitution itself we will find that it is very clearly stated Sir that whenever we have suspicions and doubts it is better to know the minds of the legislators through the Statement of Objects and Reasons and I wish that before we at any time take up any Bill and go into the details it is better that all of us try to observe this principle in future. Having taken this into consideration Sir the statement of Objects and Reasons clearly shows that the Criminal Tribes Act has been repealed and therefore it is necessary to enact legislation for imposing restrictions on the movements of habitual offenders for requiring them to report themselves to specified authorities and for providing means

*The Bill No. XXXI of 1907
the Hyderabad Habitual Offenders
Restriction Bill*

for their correction and reformation. I as a responsible Minister am not in a position to attribute any motive of suspicion to the Government or to the legislators or to the party in power. I do not expect a reciprocal response from the other side.

Secondly Sir I would like to congratulate the hon. Home Minister for having brought forward this Bill. Not because it is a Bill similar to the one existing in other Provinces, but because I feel it is a timely one and has its own correct place. I feel we are now facing elements who disregard law and order overlook the conception of the authority of State and the orders of the Municipal Authority or any Executive Authority may it be for any reason are being tried to be flouted upon not by the middle class intelligentsia or the law abiding and peaceful citizen of the State by those persons who for their own interests perhaps put them as a lawless war or have taken it to their hands that the violent force must be brought into play so that they may have their way either in the Government or in the Society. Such is the state of Society and if a Bill of this sort has come up at this time I am sure it has come up at the proper time and has got a proper place.

In this connection Sir I would like to draw the attention of the House to one important point. Judiciary has now become very independent and instead of trying to take advantage of the judiciary in the best interests of law and order I am afraid some elements have begun to make use of judiciary for their own interests by nullifying the effects of judiciary and tampering in violent forces. To this extent the whole Indian Evidence Act in a way being nullified evidence is not coming forth before the Judiciary and the Executive is afraid to bring proper evidence. In view of the fact that violent forces are at play and the violent forces are making the witnesses say things which they do not want to say or which perhaps is not expected of them. Under these circumstances, when the whole peaceful law is in danger do we still expect that such a Bill should not be brought before the House?

I have got another thing to mention. We claim to have been the democrats of democrats. No party or an individual in this House has ever said anything against this, but when actually a Bill of this sort has been brought before the House we at once

a play which say that we should go in defence of the criminally minded persons. I want to know why they say like that. Is it because we believe that for the furtherance of democracy, it is essential that these criminally minded persons should be made use of or is it because we believe that for a centralised democracy or a peoples democracy it is essential that these criminally minded persons should be absorbed in the Government and then made use of or is it because we have begun to realise or have got the conviction that violent forces must be brought into play to further the central democracy? Sir, does it not give rise to suspicion that we have decided to create artificial conditions by way of using these forces? If we have to believe that partially at least may it be by our own conviction or by our weakness, then the people who are defending it are in my opinion, rightly defending it. I can understand persons whom I have characterised as having faith in a particular principle just now stating to take up to the defence of it but I cannot understand the Socialists the democrats who believe in democratic socialism taking to this viewpoint and trying to defend this. Is it because they are equally afraid that democratic socialism cannot be fully implemented in the light in which this Bill has been brought here and that it may also be applied to them because they happen to be in the Opposition Benches? Sir, if my Government has failed to convince the people who have got firm faith in democratic socialism and if the Socialists by themselves have not risen to the standard so as to have full confidence in the Government then I am afraid I have to pity the whole situation and say that the time is not yet ripe when democracy perhaps is not to be functioning in the fullest light. I hope the Select Committee which may perhaps come up will think out all the problems and I want to see that at least the democratic socialists shall bestow full faith in one another, have a joint will and make such alterations or amendments in the Bill wherein I may not see a division amongst the people who believe in this sort of principle.

Sir, my hon. Members have said that there is no definition of 'Habitual Offenders' in the Bill as such. Luckily I happened to get the amendments today on two tables and I noticed there that the definition was nothing extra to the section 10 of Criminal Procedure Code minus clause (f), clause (i) is nothing, it only refers the clause to a part of breach of peace, and whoever has been feeling that breach of peace must be affected in the furtherance of democracy had their own doubts that this Bill might come up against them,

and as such they were trying to eliminate it. If they had the fullest faith in democracy and if we on the side of the House had been really contributing toward that end then we must realise that such a doubt is not necessary.

Our humanitarian point of view was another point which had been often raised. How can that humanitarian picture come in for those people who still believe that we have not yet achieved independence and for achieving real independence it is essential that the communally minded persons must be made use of in their peaceful or aggressive warfare? We want to deal with those forces who naturally do not fall within the orbit of this 'humanitarian point of view'. It is to that section of the people we want to show courtesy which perhaps is not possible. It is not a fact that we lack humanitarian considerations. We have got our own convictions and I should say that no state under the present conditions can exist without force. I know countries which have been addicted to greater force and compared to them my Government perhaps have been using the minimum of force that could be envisaged.

Lastly, the question of economy has been brought in. When the Primary Compulsory Education Bill was brought in one section of the House started saying that because of lack of proper economy, the Bill must not come. Some such arguments were advanced then and later on only humanitarian reason' could convince them that it was not economy. But it was Economy also that was wanting. Hence that particular section of the Opposition had fallen in line with us and in spite of not getting their votes we did compromise with them on certain issues and they were with us. Later on perhaps they realised that they committed a blunder thereon because it cut at the very root of their fundamental principle, that they must not accept anything on the floor of the House which may be in the interests of the country, but does not base itself on the economy of the country. Any matter regarding a Bill, Resolution or Privilege whatever it may be is attributed to the economy of the country. They have missed that point in our Bill, they have now been alert, and let me congratulate them this time.

We have got to correct the Society along with reformation. Reformation and correction go side by side. I do not believe that reformation must be stopped till a full correction is made.

If the Opposition parties have to really look to the side of reformatories or settlement in the Bill let them be humanitarian let them make concrete suggestions the way in which reformatories and settlements should be let them come out with concrete proposals which I am sure the hon. Home Minister and Members on this side of the House are ready to consider. Perhaps all we can convince them they may be ready to agree.

Such being the case, I feel that the Bill has to be supported by every democrat irrespective of the fact whether he sits on this side of the House or that side of the House—who believes in peoples democracy or a centralised democracy or some other name which may be a more reflection of these things.

Thank you Sir

100 (Habitual Offenders Bill) 20

مسٹر ڈی بی اسکر ۱۵۱، ۱۵۲ نمبر گاہ

(I w of I vidence) (Democracy) (Peoples democracy) (Copy) (Copy) (Inst Mark) (Constitution) (Central Axis) (I w of I vidence)

(I was of evidence) ၂၄၆ ၁၆၄ ၆၈ ၈၈၈ ၁၆၄၆ ၈၈၈ ၁၆၄၆

A vagabond called John Williams in New York in 1700. Seven generations of his family were lawless and of every grade of viciousness. They were professional pimps. 110 were physically well. They then own diseased wickedness more than half the women fell into prostitution. 130 were convicted criminals. 60 were thieves, 2 were murderers, only 5 of them had been hanged. It cost no money so that only 100 of the 130 were hanged. The whole lot of them cost the State 5 dollars (60 lakhs of rupees).

The paragraph concludes with the eloquent statement of the author: "If only the one man could have been reformed!"

In the civilized countries they have found out that habitual offenders are more to be feared. One of the hon. Members on the opposite side yesterday was quoting from what he called "Mum's Smutty". I think it is "Mum's Smutty". I do not think he has read that. I am doubtful because he could not pronounce the name properly. He "Mum's Smutty" and stated that those who are murderers, who burn houses, who rape women, who cause such horrible mischief to society should be killed at sight. They are called "Mum's Smutty" (murder) and "Mum's Smutty" said that there is no more killing such people. Of course you have in better civilized times. I simply quote this "Mum's Smutty" because on the other side in hon. Member quoted it.

One of the hon. Members on the other side said that habitual offenders can never be changed into real citizens. I think he has made a wrong estimate because scientific experiments have been made in Western countries. In England in 1905 an Act was passed called the "Boys' Act". All those between the ages 16 and 21 who were criminals were placed in what were called "Boys' Institutions" and it was found by experience that many of those that went to the institutions have been reclaimed and reclaimed for society. But those above 21 if they were still offending against the law preventive detention was applied.

In America one Mr. Osborne in 1913 instituted an experiment, in a place called Sing Sing, which is known as the "Sing Sing Experiment". It is a convict self-governing settlement. There are only 20 thousand habitual offenders were gathered

together. Then reform was put into operation. The result has been that two thirds of them became good people and there was no menace from them later on. This is what Mr Osborne, who suggested it when he first conceived of the revolutionary system. But those who joined began to honour him later on. In the same way here the central idea of this legislation if I understand it rightly is to see that habitual offenders do not become a menace to society but they should be reformed so that they may be useful to society. If there are any difficulties in the way if my political party thinks that the Government in power is making it then they are completely mistaken. I am saying this on the authority of the hon. Chief Minister's statement that was made yesterday. We should not view this thing in that spirit. The Government is I think quite ready to accommodate such views and see that no injustice is done to anyone.

I am greatly interested in I already said in the other side of the question. If there are any deficiencies in this Bill is one of the hon. Members on the other side and this side suggested this Bill may be referred to a Select Committee. While giving my support to such an idea I still feel that the important clauses of this bill should become part of the laws of the State.

Shri S. Ramanadham The Habitual Offenders Bill, which has been brought before the House and the various speeches made in defence of this Bill really surprise one because the reasonable argument against this Bill is that unless the social order really facilitates the people in leading a better life such bills cannot prevent the wrongs that are committed in the society. Unfortunately the speeches that have been made in defence have naturally brought the history of our country before us. Those who speak on this violence and non-violence question seemed to have forgotten the lessons of life and the lessons of Indian history itself, where Governments have tried to repress the people with their brute authority lurching in offensive against the people and upon the society. That will naturally be reacted with as violent means as the Government used against the people. This is the natural law of life. If the Govt. wants to crush the people, if it wants to run on innocent persons if it wants to defend all those who committed atrocities on innocent persons and upon the social order and then talk that violence has been prevailing, I cannot understand what it means. I can only say that this Bill cannot prevent what they think it will prevent, because

ٹام اگر اس بل کے علاوہ کسی مفید بل پر صرف کیا جانا تو میں سمجھتا نہ واقعی حکومت کا مسا سدھار کرنے کا ہے۔ آپ نیشنل سوی ٹیکریس بل (Capital Levy Taxation Bill) - ن لے - ٹیسس بل (Lenney Bill) میں لائے - مالداروں کی کوٹھیوں میں ہزاروں لائیوں ، ٹروڑوں روپے موجود ہیں جس سے آپ اپنے حوالے پھرسکتے ہیں - رسات کے ہزارے کے ہارے میں بل ہیں لائے - مساوات کے بارے میں بل ہیں لائے جس سے ملک کا سدھار ہو سکتا ہے اور وہ احالا آسکتا ہے جس سے اندھرا باقی نہ رہے۔ سورج کی روشنی لائے کی ٹوسس ہو ، جس نے نہ چھوٹے بڑے حکومت کی روشنی تلاش کر رہے ہیں - اور بل لائے ہیں تو ایسے میں سے غریبوں کو حیل میں بھجوا سکتے -

حو بل پیش کیا گیا ہے اس میں موجودہ معاشی بحران کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہے۔ اس بل پر کئی غور کرنے کی ضرورت ہے - ہم جہاں حواء حواء وقت مانع کرنے کے لیے ہیں بیٹھے ہیں - میں کہوں گا کہ اس بل سے وہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا جو ظاہر دیا گیا ہے بلکہ اس کے پیچھے دوسری یہ معلوم ہوتی ہے - اس لیے ہم اس بل کی ضرورت میں محسوس کرتے - آرٹریل سمرقازکوا ٹری اور آرٹریل چیف مسٹر نے کہا کہ معاشی بحران پر اس وقت نظر نہیں کی جاتی جب قبل کرتے ہیں اور زمین پر قبضہ کر لیتے ہیں - یہ باپ میں شامل ہے - انہوں نے ہاتھوں کی ایک فہرست بھی لائی - اور کہا کہ ہم ڈیمو کریٹک اصولوں پر آگے بڑھا چاہتے ہیں وغیرہ وغیرہ - وہ صدیوں کی پرانی باتوں کو دہرا رہے تھے - میں اس کے جواب میں صرف ایک سہر لپٹا چاہتا ہوں -

سچ کہہ دوں اے پرہم کر تو برا نہ مانے

میرے صم کنوں کے بس ہو گئے ہرے

[Mr. Speaker in the Chair]

بڑے رہنماؤں کے کس طرح رسات اکٹھا کرتی ہیں اگر آپ اس باپ کا ہندہ ڈھولیں تو معلوم ہوگا کہ دو ہی ایک رکھتے والا ٹلر (Tillu) (پاپی ہیں) - یہ باتیں پرانی ہیں۔ آج بیسیوں صدی میں بیٹھ کر ہم ایسی پرانی باتوں کو نہیں دہرا سکتے - میں یہ چہر بھی مافی طور پر کہہ دیتا چاہتا ہوں کہ ساج سدھار یا ماسی سدھار کے جسے اچھے اچھے پس دو ہیں آتے لیکن مہی چوول اندرس کا بل لایا جاتا ہے - جس کا یہ چہر مسٹر نے فرمایا ان کے اسلحہ خانہ میں اور بھی جب سے اسلحہ ہیں (اور انہوں نے اس کا صاف اصراف بھی کر لیا ہے) تو پھر میں کہتا ہوں ان اسلحہ کے باوجود کہوں یہ لیا بل لایا جا رہا ہے اور اس کے پیش کرنے پر بیوں اصرار لیا جا رہا ہے؟ یہ ہم نہیں کہتے کہ اگر کوئی شخص دو بارہ حرم کرنے تو اس کو انعام دینا چاہئے اور

گزارشیں اور ایک اچھے سپری ن حاس ۔ اس لی کے دراصل ہی فائدہ ہو لیکر
مجھے ان میں سے کہ حاس روسی میں اس لی کو دکھا جانا چاہیے یا میں دکھا گیا
حساکہ میں سے ای اندازہ مری میں لیا ہوا ہم کو ، ان لیا چاہیے یا وائی
میں اسے اسان ضرور وجود میں حواسی ہے ۔ رہا رہا ہیں چاہیے بلکہ دوسروں
کی ہے کئی ہوں دولت کو لوٹا اور اس سے اندازہ فائدہ حاصل لیا چاہیے میں
اصرا دی را ری کے تعلق سے ہی ن لکھ جہاں وسیلہ (Social Static)
عام ہو چکا ہے اور وہاں کی پرا ری کاس راہری ن گئی ہے ای ہی اس ضرور لیسکی یا
چند لوگ ای حود سے ہی کے پس طرا و سماج دسی کے حداب کے ہے بلکہ راہری
کو صباں چھانے اور ناچار فائدہ اٹھانے میں و مسلم کے تعلق سے راندہ لیسکر
آرمیل مسریں آف اور سن سے ڈھا ہوا نہ وہاں بھی ای مسریں ضرور ہوں میں او
کے مسریں کس میں مانا ضروری ہوا ہے کہ ان لو میں میں رہا چائے اور وائی
کو سماج دسی عناصر سے محسوس کیا جائے میں گورنمنٹ نے اسے رائے میں مسجھکر
کہ کچھ خاص داؤں کے ہی لوگ اس طرح کا لہ کرنے میں حلف صوبوں میں لہ
لوگوں کو حرام ۔ قرار دینا تھا لکن ہمارا کاسی میں طور ہونے کے
ہذا ان لوگوں نے حواسی میں میں سے تعلق رکھتے ہیں اور ہی لو حرام نہ لہ مسجھا
جانا رہا وائی طور نہ پوچھا کہ کیا ہم میں ہی اچھے لوگ ہیں میں ؟ ہو کا
ہے کہ ہم میں کچھ اسے لوگ ہوں حوڈ کو اور حوڈ ہوں اور اے حرام لہے ہوں
لکن ہم میں اچھے لوگ ہی میں حواسی ہے ۔ ردوی سے رہا چاہیے میں ور جہی
ردگی ۔ کرنا چاہیے میں کیا آف ان میں اچھی ردگی کر کے نا جمع ہیں دیکھنے ؟
اس سوال کے حواسی میں گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک لی ن لہے لہ جب ان تمام
نوائس کو حواسی صوبوں میں فائدہ بھی وح لہا لہ ای ۔ پر ہمارے
نام کا بھی فاون حرام ۔ ہ اوام گرسا اگر ۔ میں ح کرداگ میں سے ای
میں میں لہ آف کے سب سے رکھی بھی لہ اے لوگ وائی میں صرو میں حو
عادی حرم میں ۔ لکن کیا ان نوعدانوں میں ۔ ان کے را دلوائے سے لہ حلی میں
ہو چکا ؟ اس رائے میں محف جکھوں پر کای حراب لہے گئے عادی حریں کا طعا
دوسرے مالک میں بھی انا حواسی ہے ۔ کی حاسی حالت میں مسجھا ہوں کا ہمارے ک
سے کای اچھی ہے ۔ حاسیہ انگلہڈ کو اچھے گرسہ لڑائی کے بعد کے رائے کو ، ڈ
اگر آف اس کے پھیلنے رائے کی طرف دیکھیں تو ان کو اندازہ ہو گا کہ ہمارے مالک کے
مقابلہ میں وہاں کی حالت ایسی ہی ۔ وہاں بھی عادی حریں ہی حوڈ میں ڈاکے
ڈالے بھی اور رات میں چور ان کرتے بھی اس رائے میں ہی لوگوں نے ویا ان کا
سدا کر مسطرح کیا جائے اس کے متعلق کمیشن میں محلف ہوا میں ہائے کے اور
کونسی لہ کی گئی کہ ایک طرف تو ان کے امال کا لہ اذ کرنے کی تو میں فی جائے

جلا کر باہم کر کے بڑھائے گا اسے ہی کہنا اگر دل میں یہ مہرے
 ہیں تو میں سے میں ہوں وہ لئے ڈھونڈھے وہی اے۔ لہذا
 آئے اس اور ہم مل کر بچنے کے لئے اور حل جائے گا۔ لہذا
 اگر وحی طور پر کہی رہے اے تو وہ اس پر رہے اے اکی
 ہم سب کے لئے ہی حل رہے اے طاحر اللہ ارادوں

[illegible]

میں آپ کا راز دہاں لایا ہے چاہا میں اسے چھپا دوں گا اب اس کے اپنے میں جھگڑی کے اے عورتوں، حال اب اسے دل سے قطعاً چل دینا کہ حکومت ان قانون ذکر کے خلاف اہل کرے گی سے اس کو روکی ہے حکم کا قطعاً انا بہت پی پی ہے اب تک اب لے آئے جو مصدر نکاح اس کی کا وہی حدی میں ہے ہم چاہتے ہیں ڈھولوں کے نام کو عادی بنائے گئے ہیں کا اجماع کا حوالہ ہے اس کی اصلاح کی جائے اور اگلے لیا (Sedimentation) نام دے جائیں ہو گا کہ کچھ دیکھتے کے اسے میں - لیا - لکھی جی لے گی حد تک کافی عورت کر کے اس میں فی حسب اطلاع کر لے گی تو اس میں ہیں انا - تا ہی پوس کے خلاف ہو میں آرمی میں کوئی حائل لسان دلانا چاہا ہوں

بعض اردلی و بیوں نے کہا کہ کسی حرم کے سلسلے ہی اگر ایک برا جادو ہو و ہر کسی حرم کے لئے میں دوسری سزا اس سے ہے کہ میں دھاک کی انکری نوکوی حرام ل میں ہیں ۔ کہ تھا گنا کہ عرواب میں فلان واقعہ کے بعد را دے کا حکم ہے ہاں را دہ سزا کی احواب دیکھی ہے ان میں دی جادہیں نوں روکے ہیں

- 5 Shri S Rudrappa Member
- 6 Shri A Raja Reddy Member
- 7 Shri Annaji Rao Givane Member
- 8 Shri Ananth Reddy Member
- 9 Shri Asutla Ixami Nrusimha Reddy Member
- 10 Shri Dwar Hussain Member

With a direction that the report of the Committee be submitted on or before 15th February 1953

Mr Speaker The question is

That I A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movements of habitual offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements, be referred to a Select Committee consisting of the following Members

- 1 Shri D G Bindu Ex Official Chairman of the Committee
- 2 Shri Gopal Rao Ikkote Member
- 3 Shri Nandakrishna Shripada Rao Luxmann Rao, Member
- 4 Shri S Rudrappa Member
- 5 Shri R B Deshmukh Member
- 6 Shri A Raja Reddy Member
- 7 Shri Annaji Rao Givane, Member
- 8 Shri Ananth Reddy, Member
- 9 Shri Asutla Ixami Nrusimha Reddy Member
- 10 Shri Dwar Hussain, Member

With a direction that the report of the Committee be submitted on or before 15th February 1953'

